بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شریعت مطہرہ کی رو سے وجوب قربانی اور زکوۃ کا نصاب کیا ہے؟ تفصیلی وضاحت بیان کریں۔

حامداو مصلیا

الجواب و باللہ التوفیق

شریعت مطہرہ کی رو سے زکوۃ اور قربانی کے وجوب کیلئے دو نصابیں الگ الگ بیان کی گئی ہیں، جن میں ساڑھے سات تولہ سونا اور یا ساڑھے باون تولہ چاندی ہے، اسمیں مختصر تفصیل درجہ ذیل ہے۔

(۱) اگر کسی کے پاس مذکورہ نصابوں میں سے صرف سونا ہو اور اس کے علاوہ چاندی اور نقدی وغیرہ کچھ نہ ہوں، تو بالاتفاق ایسے شخص کے حق میں وجوب زکوۃ اور قربانی کا نصاب ساڑھے سات تولہ سونا ہے، لہٰذا اگر کسی کے پاس صرف سونا ہے تو ساڑھے سات تولہ سے کم سونا کی موجودگی میں زکوۃ اور قربانی واجب نہ ہوگی۔

(۲) اگر کسی کے پاس صرف چاندی ہے اور اسکے علاوہ کوئی بھی نقدی، اور سونا وغیرہ نہیں ہے تو ایسے شخص کے حق میں بھی وجوب زکوۃ اور قربانی کا نصاب ساڑھے باون تولہ چاندی ہوگا۔

(۳) اگر کسی کے پاس صرف نقد کی شکل میں رقم موجود ہے اور اس کے علاوہ سونا، چاندی، وغیرہ کچھ بھی نہیں ہے تو ایسی صورت میں اس کے ساتھ اتنے رقم کا موجود ہونا چاہیئے جو حوائج اصلیہ سے زائد ہو کر منصوصی نصابوں میں سے کسی ایک نصاب کی قیمت کے مساوی ہو۔

چنانچہ موجودہ دور (اکتوبر ۲۰۱۱) میں چاندی کے مروجہ قیمت/۱۱۰۰ روپے فی تولہ کے حساب سے/۵۷۷۵۰ روپے نقد کی شکل میں حوائج اصلیہ سے زائد موجود ہو تو ایسے شخص پر قربانی واجب ہوگی، اور اتنی مالیت پر سال گزرنے کے بعد زکوۃ بھی واجب ہوگی۔

(۴) اور اگر کسی کے پاس نصاب سے کم کچھ سونا، یا کچھ چاندی اور کچھ رقم موجود ہے تو اس صورت میں علماء احناف کے دو قول ہیں، امام ابوحنیفہؒ کا قول اس صورت میں ضم بالقیمۃ کا ہے یعنی ان چیزوں کی قیمت لگا کر اسکی قیمت منصوصی نصابوں میں سے جس نصاب کی قیمت کے برابر ہو جائے تو اس صورت میں زکوۃ اور قربانی واجب ہوگی، لہٰذا اس قول کے پیش نظر اگر کسی شخص کے پاس ایک تولہ سونا ہے اور کچھ

(جاری ہے)

۲

نقدی یا چاندی ہے خواہ وہ کم کیوں نہ ہوں تو ایسے شخص پر زکوٰۃ اور قربانی واجب ہوگی کیونکہ اس صورت میں ایک تولہ سونا کو اگر قیمتی لحاظ سے دیکھا جائے تو چاندی کے مروجہ نصابی قیمت/۵۷۷۵۰ روپے کو تقریبا پہنچ جاتی ہے، لہذا ایسی صورت میں زکوٰۃ وقربانی واجب ہوگی۔ اس قول کو اکثر متون نے اختیار کیا ہے اور اس قول پر عمل کرنے میں احتیاط بھی ہے،

دوسرا قول ایسی صورت میں صاحبینؒ (امام محمدؒ، امام ابو یوسفؒ) کا ہے جن کے نزدیک سونا، چاندی اور نقدی نصاب سے کم موجود ہونے کی صورت میں ضم بالا جزاء یعنی وزن کا اعتبار ہوگا، یعنی جتنی مقدار سونے کا موجود ہے اگر وہ نصاب یعنی ساڑھے سات تولہ سونا سے کم ہے تو سونے اور چاندی کے درمیان نسبت کے تناسب کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے اتنی چاندی یا اس کے برابر قیمت کا ہونا وجوب قربانی اور زکوٰۃ کیلئے اس قول کے مطابق ضروری ہوگا،

چنانچہ سونا اور چاندی کے نصابوں کے درمیان تناسب تقریبا ایک/۱ تولہ سونا مساوی سات/۷ تولہ چاندی ہے جیسا کہ یہ تناسب ساڑھے سات تولہ سونا اور ساڑھے باون تولہ چاندی کے درمیان واضح ہے۔
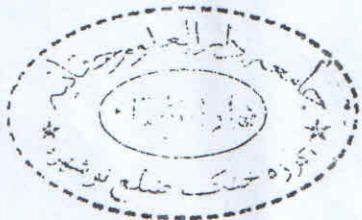
لہذا اسی تناسب کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے صاحبینؒ کے قول کے مطابق جتنا سونا نصاب ساڑھے سات تولہ سے کم ہوتا رہا ہو تو اسی تناسب کے لحاظ سے اس کے ساتھ مزید چاندی یا اس کی قیمت کا ہونا ضروری ہوگا،

صاحبینؒ کا قول ارفق بالناس ہے، لہذا اس پر عمل کرنے میں نہ کوئی حرج ہے اور نہ عدول عن المذھب،

درجہ ذیل میں اسی قول کے مطابق فہرست دیا جاتا ہے کہ نصاب سے کم سونے کی موجودگی میں کتنی چاندی یا اس کی قیمت کا ہونا ضروری ہے۔

لہذا جب ساڑھے سات تولہ سونا وجوب قربانی اور زکوٰۃ میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا اسکی مروجہ قیمت/۵۷۷۵۰ روپے کے لحاظ سے مساوی قرار دیا ہے، تو اگر کسی کے پاس۔۔۔۔۔

(فہرست اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو)

(جاری ہے)

۲

نصاب سونا	نصاب چاندی	یا اسکی مروجہ قیمت	
سات تولہ سونا ہے تو اس کے ساتھ	ساڑھے تین تولہ چاندی،	یا اسکی مروجہ قیمت، ۳۸۵۰ روپے	کا ہونا چاہیئے
ساڑھے چھ تولہ سونا ہے ------	سات تولہ چاندی،	یا اسکی مروجہ قیمت، ۷۷۰۰ روپے	کا ہونا چاہیئے
چھ تولہ سونا ہے ------	ساڑھے دس تولہ چاندی،	یا اسکی مروجہ قیمت، ۱۱۵۵۰ روپے	کا ہونا چاہیئے
ساڑھے پانچ تولہ سونا ہے ------	چودہ تولہ چاندی،	یا اسکی مروجہ قیمت، ۱۵۴۰۰ روپے	کا ہونا چاہیئے
پانچ تولہ سونا ہے ------	ساڑھے سترہ تولہ چاندی،	یا اسکی مروجہ قیمت ۱۹۲۵۰ روپے	کا ہونا چاہیئے
ساڑھے چار تولہ سونا ہے ------	اکیس تولہ چاندی،	یا اسکی مروجہ قیمت، ۲۳۱۰۰ روپے	کا ہونا چاہیئے
چار تولہ سونا ہے ------	ساڑھے چوبیس تولہ چاندی،	------، ۲۶۹۵۰ روپے	کا ہونا چاہیئے
ساڑھے تین تولہ سونا ہے ------	اٹھائیس تولہ چاندی،	------، ۳۰۸۰۰ روپے	کا ہونا چاہیئے
تین تولہ سونا ہے ------	ساڑھے اکتیس تولہ چاندی،	------، ۳۴۶۵۰ روپے	کا ہونا چاہیئے
ساڑھے دو تولہ سونا ہے ------	پینتیس تولہ چاندی،	------، ۳۸۵۰۰ روپے	کا ہونا چاہیئے
دو تولہ سونا ہے ------	ساڑھے اٹھتیس تولہ چاندی،	------، ۴۲۳۵۰ روپے	کا ہونا چاہیئے
ساڑھے ایک تولہ سونا ہے ------	بیالیس تولہ چاندی،	------، ۴۶۲۰۰ روپے	کا ہونا چاہیئے
ایک تولہ سونا ہے ------	ساڑھے پینتالیس تولہ چاندی	------، ۵۰۰۵۰ روپے	کا ہونا چاہیے
نصف تولہ سونا ہے ------	انچاس تولہ چاندی،	------، ۵۳۹۰۰ روپے	کا ہونا چاہیئے

(نوٹ) مذکورہ بالا تفصیل چاندی کے مروجہ قیمت /۱۱۰۰ روپے فی تولہ کے حساب سے ذکر کیا گیا ہے، اگر ایام قربانی اور اداء زکوٰۃ کے وقت قیمت میں کمی بیشی ہو جائے تو اس کا حساب مذکورہ بالا طریقے کے مطابق خود کیا جا سکتا ہے۔

واللہ اعلم

غلام حسین

۱۲/۱۰/۲۰۱۱

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء دار العلوم حقانیہ

اکوڑہ خٹک

۱۶ ذی قعدہ ۱۴۳۲ھ

مفتی غلام قادر نعمانی

دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

جامعہ دار العلوم حقانیہ
دار الافتاء
اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ